ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دُعا ایک پودے کی طرح نشوونما پاتی اور مثمر بثمرات ہوتی ہے

جلد باز پہلے ہی تھک کر رہ جاتے ہیں اور صبر کرنیوالے مآل اندیش اپنے مقصد کو پالیتے ہیں

"دعا کی ایسی ہی حالت ہے جیسے ایک زمیندار باہر جاکر اپنے کھیت میں ایک بیج بو آتا ہے۔ اب بظاہر تو یہ حالت ہے کہ اُس نے اچھے بھلے اناج کو مٹی کے نیچے دبا دیا۔ اس وقت کوئی کیا سمجھ سکتا ہے کہ یہ دانہ ایک عُمدہ درخت کی صورت میں نشوونما پاکر پھل لائے گا۔ باہر کی دنیا اور خود زمیندار بھی نہیں دیکھ سکتا کہ یہ دانہ اندر ہی اندر زمین میں ایک پودا کی صورت اختیار کر رہا ہے۔ مگر حقیقت یہی ہے کہ تھوڑے دنوں کے بعد وہ دانہ گل کر اندر ہی اندر پودا بننے لگتا ہے اور تیار ہوتا رہتا ہے یہاں تک کہ اُس کا سبزہ اوپر نکل آتا ہے اور دوسرے لوگ بھی اس کو دیکھ سکتے ہیں۔ اب دیکھو وہ دانہ جس وقت سے زمین کے نیچے ڈالا گیا تھا دراصل اسی ساعت سے وہ پودا بننے کی تیاری کرنے لگ گیا تھا مگر ظاہر بین نگاہ اُس سے کوئی خبر نہیں رکھتی اور اب جبکہ اس کا سبزہ باہر نکل آیا تو سب نے دیکھ لیا لیکن ایک نادان بچہ اس وقت یہ نہیں سمجھ سکتا کہ اس کو اپنے وقت پر پھل لگے گا۔ وہ یہ چاہتا ہے کیوں اسی وقت اس کو پھل نہیں لگتا مگر عقلمند زمیندار خوب سمجھتا ہے کہ اس کے پھل کا کونسا موقع ہے۔ وہ صبر سے اس کی نگرانی کرتا اور غور و پرداخت کرتا رہتا ہے اور اس طرح پر وہ وقت آجاتا ہے کہ جب اس کو پھل لگتا ہے اور وہ پک بھی جاتا ہے یہی حال دعا کا ہے اور بعینہٖ اسی طرح دعا نشوونما پاتی اور مثمر بثمرات ہوتی ہے۔ جلد باز پہلے ہی تھک کر رہ جاتے ہیں اور صبر کرنے والے مآل اندیش استقلال کے ساتھ لگے رہتے ہیں اور اپنے مقصد کو پالیتے ہیں"۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۴۱۷)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۱۵ رجولائی بوقت ۸ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی مگر ایک دو بار تھوڑے وقفہ کے لئے بے چینی ہو جاتی رہی۔ کراچی کے مشہور اعصابی امراض کے ماہر ڈاکٹر ذکی حسن صاحب حضور کو دیکھنے آئے۔ رات نیند آگئی اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

مکرم سید داؤد احمد صاحب انور
بغرض اعلائے کلمۂ اسلام ربوہ سے روانہ ہو گئے

ربوہ ــــ مکرم سید داؤد احمد صاحب انور اعلائے کلمۂ اسلام کی غرض سے مغربی افریقہ جانے کے لئے مورخہ ۱۳ رجولائی بروز ہفتہ چناب ایکسپریس کے ذریعہ ربوہ سے کراچی روانہ ہوگئے۔ اہلِ ربوہ نے کثیر تعداد میں ریلوے اسٹیشن پر جمع ہو کر آپکو دلی دعاؤں کیساتھ بہت پُرخلوص طور پر الوداع کہا۔ احباب نے آپکو پھولوں کے ہار پہنائے اور مصافحہ و معانقہ کیا۔ گاڑی روانہ ہونے سے قبل مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے اجتماعی دعا کرائی۔

مکرم انور صاحب ۱۷ رجولائی کو کراچی سے بذریعہ ہوائی جہاز آگے روانہ ہوں گے۔ مکرم ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب جو آجکل نائیجیریا میں خدمات بجا لا رہے ہیں کے اہل و عیال بھی آپکے ہمراہ کراچی سے نائیجیریا کیلئے روانہ ہوں گے۔ احباب ان سب کے بخیر و عافیت پہنچنے کے لئے دعا کریں۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

لاہور ۱۲ رجولائی (بذریعہ ڈاک) حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق لاہور سے آمدہ ۱۲ رجولائی کی اطلاع مظہر ہے کہ پیشاب کی سوزش میں افاقہ تو ہے مگر ابھی بالکل دور نہیں ہوئی۔ ابھی تک گھبراہٹ کا سلسلہ بھی چل رہا ہے۔ اعصاب بہت کمزور ہو گئے ہیں۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم سے حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

اخبارِ احمدیہ:-

ربوہ ۱۵ ۔جولائی ۔ محترم جناب قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل ہفتہ عشرہ سے بعارضہ بخار بہت بیمار ہیں ۔ احباب آپ کی شفائے کامل و عاجل کے لئے توجہ سے دعا کریں۔

۲ ۔سنگاپور (بذریعہ ڈاک) مبلغ سنگاپور مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری گذشتہ ایک ماہ سے دل کی دھڑکن شدید قسم کی کھانسی اور گلے کی تکلیف کی وجہ سے بہت بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا
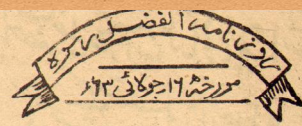
درود شریف کے متعلق ایک مستحسن اور بابرکت تحریک

جماعتِ احمدیہ اللہ تعالیٰ کے امر سے تجدید و احیائے اسلام کیلئے کھڑی ہوئی ہے۔ تجدید و احیائے اسلام کا مطلب یہ ہے کہ اس زمانہ میں توحید باریتعالیٰ کو جس طرح قرآن کریم اور سنّت رسول اللہ سے ثابت ہے اور سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کو دنیا کے دلوں میں قائم کیا جائے توحید باریتعالیٰ اور رسالت رسول اللہ ہی دراصل اسلام ہے اور اسلام کا کلمہ لا الٰہ الّا اللہ محمّد رسول اللہ ہی پر ایمان لانے سے انسان پورا مسلمان بنتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمانوں کو جو موثر دعا سکھائی گئی ہے اس میں اللہ تعالیٰ کی تسبیح اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر درود پڑھا جاتا ہے جو یہ ہے

سبحان اللّٰہ وبحمدہ سبحان اللّٰہ العظیم اللّٰھمّ صلّ علٰی محمدٍ وعلٰی اٰل محمدٍ

اس دعا کے الفاظ کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ پاک ہے اسی کی حمد ہونی چاہیئے اللہ تعالیٰ پاک ہے اور بڑا ہے۔ اے اللہ تو محمدؐ پر درود بھیج اور آلِ محمدؐ پر بھی۔

یہ دعا بھی دراصل اللہ تعالیٰ ہی نے ہمیں سکھائی ہے اور اسکے یہ معنی ہیں کہ یہ دعا واقعی نہایت اعلیٰ ہے اس میں جہاں اللہ تعالیٰ کی صفاتِ عالیہ کو بیان کیا گیا ہے وہاں حمد و ثنا کے بعد یہ دعا مانگی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔ چنانچہ سورہ احزاب میں آتا ہے۔ ان اللّٰہ وملٰئکتہٗ یصلّون علی النّبی۔ یٰایّھا الذین اٰمنوا صلّوا علیہ وسلّموا تسلیمًا یعنی اللہ تعالیٰ اور اسکے فرشتے نبی علیہ الصلوٰۃ والسّلام پر درود بھیجتے ہیں سو اے مومنو! تم بھی ان پر درود اور سلام بھیجو جیسا کہ سلام بھیجنے کا حق ہے۔

اس سے پہلے سورہ احزاب میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

ماکان محمّدٌ ابا احدٍ من رجالکم ولٰکن رسول اللّٰہ وخاتم النّبیّین وکان اللّٰہ بکل شیءٍ علیمًا۔۔۔۔ یٰایّھا الذین اٰمنوا اذکروا اللّٰہ ذکرًا کثیرًا وسبّحوہ بکرۃً واصیلًا۔۔۔۔ ھو الّذی یصلّی علیکم وملٰئکتہٗ لیخرجکم من الظّلمٰت الی النّور وکان بالمؤمنین رحیمًا تحیّتھم یوم یلقونہٗ سلٰمٌ واعدّ لھم اجرًا کریمًا۔ یٰایّھا النّبیّ انّا ارسلنٰک شاھدًا وّمبشّرًا وّنذیرًا وّ داعیًا الی اللّٰہ باذنہٖ وسراجًا مّنیرًا وبشّر المؤمنین بانّ لھم من اللّٰہ فضلًا کبیرا۔

ان آیات کریمہ میں جہاں سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی شان بیان کی گئی ہے اور بتایا ہے کہ آپ بطور رسول اللہ کے مسلمانوں کے صرف باپ ہی نہیں ہیں بلکہ خاتم النبیین بھی ہیں آپ شاہد ہیں مبشر اور نذیر ہیں اور داعی الی اللہ ہیں سراج منیر ہیں اور مومنوں کو بشارت دینے کے لئے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کے لئے بڑا بڑا فضل ہے پھر ایمان لانیوالوں کو یہ بھی ہدایت دی گئی ہے کہ وہ صبح و شام ذکرِ الٰہی اور تسبیح باریتعالیٰ میں لگے رہیں اور انہیں اس کا اجر یہ بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں پر اپنی رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی دعائیں کرتے ہیں تاکہ وہ ظلمات سے نکال کر نور کی طرف لے جائیں اور اللہ تعالیٰ رحم کرنیوالا ہے۔

چونکہ انبیاء علیہم السلام اوّل المومنین ہوتے ہیں اس لئے آیہ محولہ بالا کا بھی سب سے پہلے سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر ہی اطلاق ہوتا ہے مسلمانوں نے جب کبھی آپ کا ذکر کیا ہے ساتھ ہی آپ پر درود بھی بھیجا ہے۔

یہ ایک بڑا روحانی سوال ہے کہ جب سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم خود رحمۃ للعالمین ہیں تو آپ پر درود بھیجنے کا کیا فائدہ ہے حقیقت یہ ہے کہ روحانیت کے مدارج اللہ تعالیٰ کے عین قرب تک چلے جاتے ہیں اور جب کسی کو اللہ تعالیٰ کا کامل قرب نصیب ہو جاتا ہے تو پھر اس کے استمرار کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کا کوئی حصر نہیں انسان خواہ وہ اللہ تعالیٰ کا حبیب ہی کیوں نہ ہو ہر وقت اللہ تعالےٰ کی رحمت کا محتاج ہوتا ہے۔ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی نعت میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک شعر ہے ؎

شانِ احمد را کہ داند جز خداوندِ کریم
آں چناں از خود جدا شد کز میاں افتاد میم

یعنی حضرت احمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی شان کو خداوند کریم ہی جانتا ہے چنانچہ آپ اپنے آپ سے اس قدر الگ ہوئے کہ احمد کے درمیان میں جو میم ہے وہ گر گیا۔ یہ انتہائے قرب کا بیان ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک عام خیال کو جس سے شرک ٹپکتا تھا لیکر ایسے رنگ میں بیان کر دیا ہے کہ اب کوئی بات کرنا موحدوں کے نزدیک بھی قابل اعتراض نہیں رہتی۔ ورنہ عام طور پر میم کا مضمون اس طرح باندھا جاتا تھا جس طرح علامہ اقبال مرحوم نے بھی باندھا ہے ؎ نگاہ عاشق کی دیکھ لیتی ہے پردۂ میم کو اٹھا کر

دیارِ یثرب میں آ کے بیٹھیں وہ لاکھ مُنہ کو چھپا چھپا کر

گویا کہ احمد کے پردۂ میم میں خود احد ہی آ گیا ہے۔ اسلام کے نزدیک اللہ تعالیٰ اس سے مبرّا ہے کہ وہ انسانی وجود میں حلول یا نزول کرے جیسا کہ بت پرست اقوام نے کئی ایک انسانوں کو اس معنی میں خدا تعالیٰ بنا رکھا ہے۔ موجودہ عیسائیت بھی سخت طور پر اسی مغالطہ میں گرفتار ہے تاہم مسیح موعود علیہ السلام نے اس عام مضمون میں بھی ایسی جدت پیدا کی ہے کہ شرک کا تمام احتمال زائل ہو جاتا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ کی ایسی بلند شان ہے کہ جس کا ذکر خود اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ آپ سراج منیر ہیں جس سے دوسرے وجود منوّر کئے جاتے ہیں پھر آپ اول المومنین بھی ہیں اور اللہ تعالیٰ اور ملائکہ آپ کی طفیل ہی مومنین پر رحمت صلوات بھیجتے ہیں! اور مسلمان جو دن رات درود شریف پڑھتے ہیں اس کا مطلب یہی ہے کہ ہم آپ کے ذریعہ گویا اللہ تعالیٰ کی رحمت کو اکساتے ہیں یہی وجہ ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دعا سے پہلے درود پڑھ لیا جائے کیونکہ درود شریف وہ نالی ہے جس سے ہماری دعا عرش اعظم کے پائیوں کو جا کر چھوتی ہے اور فرشتے اس کو لیکر حضور ربوبیت میں پہنچتے ہیں! اور اس طرح ہماری دعاؤں کو شرف قبولیت حاصل ہوتا ہے۔

محترم حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے "ایک مبارک تحریک" اسی بنا پر کی ہے اور ایسے احباب کو اپیل کی ہے کہ جو بعد نماز تہجد کے بعد تین سو مرتبہ درود شریف کا ایک ماہ تک یکم اگست ۱۹۶۳ء سے شروع کر کے ورد کریں اور اسلام کی فتحیابی اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کاملہ عاجلہ کیلئے دعا کریں۔ ہمیں امید ہے کہ جماعت میں یقیناً ہزاروں نہیں بلکہ تیس ہزار ایسے افراد نکل آئیں گے جو اس تحریک میں حصہ لیں گے۔ اللہ تعالیٰ انکی دعاؤں میں ضرور برکت ڈالے گا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ

درود شریف کی اہمیت اور اس کی برکات

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے اہم ارشادات

مرتبہ۔ شیخ خورشید احمد

(۳)

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے ارشادات

"السلام علیک ایھا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ قاعدہ کی بات ہے کہ ہر محسن اور مربی کی محبت کا جوش انسان کے دل میں فطرتاً پیدا ہوتا ہے۔ اور ظاہر ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ہم پر کیسے کیسے احسان ہیں۔ جن کے ذریعہ سے ہم نے خدا کو جانا اور پہچانا۔ وہی ہیں جن کے ذریعہ سے ہمیں خدا کے اوامر و نواہی اور اس کی خوشنودی حاصل کرنے کی راہیں بذریعہ قرآن شریف معلوم ہوئیں۔ وہی ہیں جن کے ذریعہ سے خدا کی عبادت کا اعلےٰ سے اعلےٰ طریقہ اذان اور نماز ہمیں میسر ہوا اور وہی ہیں جن کے ذریعہ سے ہم اعلےٰ سے اعلےٰ مدارج تک ترقی کر سکتے ہیں۔ حتی کہ خدا سے مکالمہ مخاطبہ ہو سکتا ہے۔ وہی ہیں جن کے ذریعہ سے لا الٰہ الا اللہ کی پوری حقیقت ہم پر منکشف ہوئی اور وہی ہیں جو خدا تعالیٰ کا اعلےٰ ذریعہ ہیں۔"

(۲) "التحیات للہ والصلوات والطیبات ہر دو رکعت کے بعد پڑھا جاتا ہے۔ جس قدر کوئی احسان کرے، اسی قدر اس سے محبت بڑھتی ہے۔ اور ایثار پیدا ہوتا ہے۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبلت القلوب علیٰ حب من احسن الیھا (اللہ تعالیٰ نے دلوں کو ایسی فطرت بخشی ہے کہ جو احسان کرے، اس سے فطرۃً دلی محبت پیدا ہو جاتی ہے) اللہ تعالیٰ نے ہم پر کئی احسان کئے ہیں۔۔۔۔۔۔ واٰتاکم من کل ما سألتموہ (اللہ تعالیٰ نے تمہاری تمام ضرورتیں پوری کیں اور جو کچھ تمہاری فطرت نے مانگا۔ وہ اس نے تمہیں دیا) پھر اس کے غلط استعمال یا اپنی شامتِ اعمال نے لا تؤتوا السفہاء اموالکم (صحیح محل پر خرچ کرنے کی اہلیت نہ رکھنے والوں کے قبضہ میں اموال نہ دو) کے ماتحت کسی کے لئے اس میں تنگی پیدا کر دی۔

پھر دوسرے درجہ پر محسن ہے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم۔ کیا کیا تڑپ تڑپ کر دعائیں مانگی ہونگی۔ کیا سوز سے التجائیں کی ہونگی جب یہ دین اسلام ہم تک پہنچا۔ پس السلام علیک ایھا النبی میں ہم آپ کے لئے سلامتی کی دعا مانگتے ہیں کہ دین اسلام سلامت رہے۔ قیامت کے دن آپ کی عزت میں فرق نہ آئے۔ وہ سید الاولین والآخرین ثابت ہو۔ پھر اسی چشمہ کو السلام علینا وعلیٰ عباد اللہ الصالحین میں اور بھی بڑھایا اور جس قدر مخلوق میں اولیاء ہیں خلفاء ہیں۔ نوابِ (جانشین) ہیں مبلغین ہیں، ان سب کے لئے سلامتی چاہی ہے۔ میں نے دیکھا کہ ایسی دعا سے بعض وقت آسمان میں شور پڑ جاتا ہے

(اخبار بدر جلد ۹ نمبر ۱۹ ص۲)

(۳) اگر ہم اللہ تعالیٰ کے پورے بندے اور عابد اور تعظیم کرنے والے ہیں۔ اور مخلوق پر شفقت اور رحم کرنے والے۔ اور علوم اور عقائد سے خوشحال ہیں، تو یہ سب فیضان اور احسان حقیقت میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم ہی کا ہے۔ آپ کے دل کے درد اور جوش نہ ہوتے تو قرآن کریم جیسی پاک کتاب کا نزول کیسے ہوتا۔ آپ کی مہربانیاں اور توجہات اور محنتیں اور تکالیف شاقہ نہ ہوتیں، تو یہ پاک دین ہم تک کیسے پہونچ سکتا۔ آپ نے یہ دین ہم تک پہنچانے کی غرض سے خون کی ندیاں بہادیں اور ہمدردی خلق کے لئے اپنی جان کو جوکھوں میں ڈالا۔ تو پھر غور کا مقام ہے۔ کہ جب ادنےٰ ادنےٰ محسنوں سے ہمیں محبت پیدا ہو جانا ہماری فطرت سلیمہ کا تقاضا ہے تو پھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کا جوش کیوں مسلمان کے دل میں موجزن نہ ہوگا۔

درود بھی درد سے ہی نکلا ہوا ہے یعنی خاص درد سوز گداز اور رقت سے خدا کے حضور التجا کرنی کہ اے مولےٰ تو ہی ہماری طرف سے خاص خاص انعامات اور مدارج آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو عطا کر۔ ہم کیا کر سکتے ہیں۔ اور کس طرح سے آپ کے احسانات کا بدلہ دے سکتے ہیں۔ بجز اس کے تیرے ہی حضور التجا کریں کہ تو ہی آپ کو ان سچی محنتوں اور جانفشانیوں کا سچا بدلہ جو تو نے آپ کے واسطے مقرر فرما رکھا ہے۔ وہ آپ کو عطا فرما۔ انسان جب اس خاص رقت اور حضور قلب اور تڑپ سے گداز ہو کر آپ کے واسطے دعائیں کرتا ہے۔ تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مدارج میں ترقی ہوتی ہے۔ اور خاص رحمت کا نزول ہوتا ہے۔ اور پھر اس دعا گو درود خواں کے واسطے بھی ادھر سے رحمت کا نزول ہوتا ہے، اور ایک درود کے بدلہ میں دس گنا اجر اسے دیا جاتا ہے۔ کیونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی روح اس درود خواں اور آپ کی ترقی مدارج کے خواہاں سے خوش ہوتی ہے اور اس خوشی کا یہ نتیجہ ہوتا ہے۔ کہ اس کو دس گنا اجر عطا کیا جاتا ہے۔ انبیاء کسی کا احسان اپنے ذمہ نہیں رکھتے۔"

(الحکم ۱۶ اپریل ۱۹۰۸ء)

(۴) سوال۔ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے الیوم اکملت لکم دینکم اس کے بعد درود شریف پڑھ کر محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے کیا مانگا جاتا ہے؟

جواب۔ یاد رکھو ایک خدا کا فضل ہوتا ہے اور ایک تکمیل دین ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل محدود نہیں ہوتے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ خود محدود نہیں۔ پس ایسا ہی اس کے فضل بھی محدود نہیں۔ اس کے گھر کا دوالہ کبھی نہیں نکلتا۔ وہ جو کچھ کسی کو عنایت کرتا ہے۔ اس سے بھی بدرجہا بڑھ کر دے سکتا ہے۔ اسی واسطے مسلمانوں نے بہشت اور بہشت کی نعماء کو ابدی اور لا انقطاع ابدی مانا ہے۔ جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے عطاءً غیر مجذوذٍ اور پھر فرمایا لا مقطوعۃٍ ولا ممنوعۃٍ۔ غرضیکہ جب خدا کے فضل بے انت ٹھہرے اور ہم جناب الٰہی سے اپنے محسن کے لئے درد دل سے خاص رحمتوں کا نزول طلب کریں گے۔ تو خدا تعالیٰ ہماری عرضداشت پر جناب

مبارک تحریکِ دعا میں شمولیت کے لئے یاد دہانی

محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ پاکستان

جیسا کہ احباب کو علم ہے۔ خاکسار نے پچھلے دنوں الفضل میں تحریک کی تھی کہ تین ہزار ایسے مخلص دوست اپنے اسماء گرامی سے خاکسار کو جلد مطلع فرمائیں جو یکم اگست سے ۳۱ اگست تک روزانہ بالالتزام نماز تہجد ادا کرنے، اسلام اور احمدیت کے غلبہ نیز حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعائیں کرنے کے علاوہ اس بات کا بھی عہد کریں کہ وہ انشاء اللہ اس عرصہ میں کم از کم تین سو مرتبہ روزانہ درود شریف بھی پڑھتے رہیں گے۔ اس تحریک میں شمولیت کے لئے بہت سے احباب کی طرف سے خطوط موصول ہو چکے ہیں۔ جن کے نام درج کر لئے گئے ہیں، اس اعلان کے ذریعہ دیگر مخلصین جماعت سے بھی گزارش ہے کہ وہ بھی اس مبارک تحریک میں حصہ لیں اور اپنے اسماء سے خاکسار کو جلد مطلع فرما دیں۔ یہ تحریک انشاء اللہ سلسلہ کے لئے اور خود ان کے لئے بے حد بابرکت ثابت ہوگی۔

امراء اور صدر اصحاب سے گزارش ہے کہ وہ اجتماعی طور پر اور فرداً فرداً بار بار احباب کو اس تحریک میں شمولیت کی تحریک فرماتے رہیں۔

خاکسار: مرزا ناصر احمد

صدر، صدر انجمن احمدیہ پاکستان (ربوہ)

نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے خاص رحمتوں کا بھیجنا منظور فرمائے گا اور چونکہ اس دعا کے لئے اس نے خود ہمیں حکم دیا ہے۔ اس واسطے یقیناً صلوٰۃ اور سلام کی دعا قبول ہوگی۔ اور اس ذریعہ سے جب ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو خاص انعامات حاصل ہوں گے۔ تو وہ خوش ہو کر ملاء اعلیٰ میں ہمارے لئے توجہ کریں گے۔ پس درود شریف کے پڑھنے سے مومن کو چار فائدے حاصل ہو سکتے ہیں۔

(۱) خدا تعالےٰ کی عظمت اور جلال کا نقشہ آنکھوں کے سامنے آجائے گا۔ کیونکہ وہ ایک ایسی بلند شان والی قادر اور توانا ہستی ہے کہ سب انبیاء رسول اور دیگر اولوالعزم ہر وقت اس کے محتاج ہیں

(۲) خدا تعالےٰ کا کمال غنا ظاہر ہوگا کہ سارا جہان اس سے سوال کرتا رہے مگر اس کے خزانے ختم نہیں ہو سکتے اور جتنا دیتا ہے اس سے بھی بڑھ چڑھ کر دینے کے لئے اس کے پاس موجود ہے۔

(۳) اپنے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی نسبت یہ اعتقاد پختہ ہو جائے گا کہ وہ خدا کا محتاج ہے اور ہر آن میں محتاج ہے۔ خدائی کے مرتبہ پر نہیں پہنچا۔ اور نہ پہونچے گا بلکہ عبد کا عبد ہی ہے اور عبد ہی رہے گا۔ خدا تعالےٰ کا فیضان آپ پر ہمیشہ ہوتا رہتا ہے اور ہوتا رہے گا۔

(۴) درود شریف کے پڑھنے والا اس ذریعہ سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ان ترقی میں شریک رہے گا۔"

(اخبار الحکم جلد ۱۲ ص پرچہ ۱۴ جنوری ۱۹۰۷ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے ارشادات

(۱) "... فریضاس کے علاوہ درود ہے۔ درود سے بھی انسان روحانی ترقی کرتا اور روحانی فوائد پاتا ہے ہماری جماعت کو چاہیئے کہ خصوصیت کے ساتھ درود کی کثرت کو اپنے لئے لازم کریں اور مسجد میں آکر بالعموم آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا چاہیئے"

(۲) "دعا کرنے سے پہلے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ انسان ہیں جو خدا تعالےٰ کے حضور تمام بنی نوع انسان سے زیادہ مقبول ہیں خواہ وہ آپ سے پہلے گذرے یا بعد میں آئے یا آئیں گے ہر ایک انسان کی نظر میں اس کا استاد یا اس کے خاندان کا بزرگ بڑا ہوتا ہے..... مگر ہم کو جس انسان سے اس زمانہ میں نور ملا ہے ہم اس کو بھی مستثنا نہیں کرتے اور علی الاعلان کہتے ہیں کہ سب انسانوں کی نسبت آنحضرت صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کا مقام اعلےٰ وارفع ہے۔ اور آپ ایک ایسے مقام پر ہیں کہ گویا سب سے علیحدہ ہو کر اکیلے نظر آتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے کلمہ توحید کے ساتھ آپ کا نام بھی رکھ دیا ہے۔

ایسے انسان کی نسبت جو درود بھیجکر خدا تعالیٰ سے برکات چاہے۔ خدا تعالےٰ کی رحمت جوش میں آکر اس پر فضل کرنا شروع کر دیتی ہے خدا تعالےٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو تمام انعامات کا وارث کرنے اور سب سے بڑا رتبہ عطا کرنے کے لئے اس طریق سے بھی کام لیا ہے کہ جو لوگ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجکر دعا کریں گے۔ ان کی دعائیں زیادہ قبول ہوں گی۔"

(رسالہ قبولیت دعا کے طریق)

(۳) "رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ہی خدا کے قرب کا راستہ بتایا ہے۔ اس لئے ہمارا فرض ہے کہ جس قدر آپ کا شکریہ ادا کر سکیں کریں۔ اور اس کا طریق یہ ہے کہ ہم آپ کے لئے کثرت سے درود پڑھیں۔ درود کا مطلب یہ ہے کہ خدا تعالےٰ آپ کے مدارج عالیہ کو اور ترقی دے اور یہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے احسان کا بدلہ ہے۔ جو آپ نے ہر مومن پر کیا۔"

(الفضل ۱۰ رجولائی ۱۹۳۳ء)

(۴) "جب ہم درود پڑھتے ہیں تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر احسان نہیں کر رہے ہوتے بلکہ اپنے لئے دعا کر رہے ہوتے ہیں کیونکہ اس میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی امت کی ترقی کی دعا ہے۔ اور اتنی جامع دعا ہے کہ اس سے بڑھ کر خیال میں بھی نہیں آ سکتی اس میں سکھایا گیا ہے کہ وہ رحمتیں جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ذریعہ نازل ہوئیں ان سے بڑھ کر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے نازل کی جائیں۔ یعنی جس طرح ان کو مانگنے سے بڑھ کر دیا گیا۔ اسی طرح رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کچھ مانگا اس سے بڑھ کر آپ کو دیا جائے۔"

(۵) "رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر عرفان کس کو ہو سکتا ہے۔ اور آپ نے اپنی امت کے لئے کیا کیا دعائیں نہ کی ہونگی۔ مگر باوجود اس کے خدا تعالےٰ نے آپ کی امت سے یہ دعا کرائی ہے کہ جس طرح حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ان کے مانگنے سے بڑھ کر دیا گیا۔ اسی طرح رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو دعائیں کیں ان سے بڑھ کر دیا جائے۔ یہ کیسی جامع دعا ہے۔ اس سے بڑھ کر کوئی کیا مانگ سکتا ہے یہی وجہ ہے کہ صوفیاء کہتے چلے آتے ہیں کہ روحانی ترقی کا گر درود ہے۔"

ضروری نوٹ:۔ ان مضامین کے مرتب کرنے میں حضرت مولانا محمد اسمٰعیل صاحب فاضل حلال پوری رضی اللہ عنہ کے مرتب کردہ رسالہ "درود شریف" سے استفادہ کیا گیا ہے جو اس موضوع پر نہایت مفید جامع اور ایمان افروز کتاب ہے۔ اللہ تعالےٰ حضرت مولوی صاحب کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے آمین

حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم

اولاد کی عزت و تربیت کرنا والدین کا بنیادی فرض ہے

عن انس بن مالك يحدث عن رسول الله صلے الله عليه وسلم قال اكرموا اولادكم واحسنوا ادبهم۔ (ابن ماجه)

ترجمہ:۔ حضرت انس بن مالکؓ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق گفتگو کرتے ہوئے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ اپنے بچوں کی عزت کرو اور ان کی تربیت احسن پیرایہ میں کرو۔

تشریح:۔ یہ ارشاد باوجود مختصر ہونے کے نتائج اور افادیت کے لحاظ سے بہت اہم ہے اور اسلامی معاشرہ کے لئے بنیادی اہمیت رکھتا ہے جو والدین بچوں کی جائز عزت کرتے ہیں ان کی جائز ضروریات مہیا کرنے میں کسی تنگ ظرفی کا مظاہرہ نہیں کرتے ان کے نیک جذبات و رجحانات حسنہ کا خیال رکھتے ہیں اور تربیت کے لحاظ سے ان کے ماحول اور دوستوں کے انتخاب پر نگرانی رکھتے ہیں۔ ان کو اسراف سے روکتے ہیں اور ان کی تربیت میں بنیادی طور پر خشیۃ اللہ کو مدنظر رکھتے ہیں وہ اولاد کی صحیح تربیت کرنے اور انہیں ملک و ملت کے لئے نافع وجود بنانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ بچپن سے ہی اولاد کی تربیت نیک نتائج کی تکوین میں ممد ہوتی ہے۔

آجکل کی مسموم فضا اور ماحول میں تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کی ضرورت اور اہمیت بہت بڑھ جاتی ہے۔ جبکہ والدین کی طرف سے اپنی اولاد کے متعلق عموماً رنگ میں واویلا کیا جاتا ہے کہ وہ مغربیت کا شکار ہو رہے ہیں۔ یہ ایک ناقابل انکار حقیقت ہے کہ اولاد کا ظاہری تعلیم۔ وجاہت اور مالی لحاظ سے اچھی حالت میں ہونا خدا تعالیٰ کے فضلوں میں سے ایک فضل ہے مگر اس کے ساتھ ہی بنیادی چیز جو بہت ہی اہم ہے وہ اخلاقی لحاظ سے اولاد کا اچھا ہونا ہے۔ اگر یہ دو چیزیں کسی کی اولاد کو میسر آجائیں تو نور علیٰ نور ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس ارشاد میں انتہائی حکمت اور دانشمندی پائی جاتی ہے کہ آپ نے اس میں دین اور دنیا کو یکجا کر دیا ہے۔

یہ بات مشاہدہ میں آچکی ہے کہ اگر کسی شخص کو دنیاوی لحاظ سے وجاہت اور ثروت حاصل بھی ہو جائے مگر اخلاقی پہلو اس کا کمزور ہو تو یہ کمزوری اس کی ثروت کو بھی تباہ کر دیتی ہے بلکہ اس کے لئے لعنت اور مصیبت بن جاتی ہے۔

اگر ایک لڑکی تعلیم یافتہ ہے مگر آجکل کی مغربیت اور بے پردگی کی رو میں بہہ چکی ہے اور اس نے جامہ حیا و حجاب کو متروک کر دیا ہے تو ایسی لڑکی والدین کے لئے تسکین کا باعث نہیں ہو سکتی۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد بالا پر عمل کرنا معاشرہ کو خوشگوار بنانے کے لئے بہت ہی ضروری ہے۔ مبارک ہیں وہ جو اس ارشاد زریں کو ملحوظ رکھتے ہوئے صحیح اسلامی ماحول پیدا کرتے ہیں۔

(خاکسار شیخ نور احمد منیر)

مصر کے ایک مخلص احمدی کی وفات

مصر کے ایک مخلص احمدی دوست الاستاذ احمد حلمی گذشتہ دنوں بقضائے الٰہی قاہرہ میں وفات پا گئے۔ (انا للہ وانا الیہ راجعون۔)

آپ مصر کے ابتدائی احمدیوں میں سے تھے۔ ۱۹۳۸ء میں قادیان بھی تشریف لائے۔ مرکز احمدیت میں ان کی آمد ان کے ایمان میں زیادتی کا موجب بنی۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں نیز یہ کہ خدا تعالےٰ ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور انہیں سلسلہ کی بہتر رنگ میں خدمت کی توفیق بخشے۔ آمین + (نائب وکیل التبشیر)

درخواست دعا

خاکسار کی بچی عمر گیارہ سال کو اکثر نزلہ اور چھینکوں کی شدید تکلیف ہو جاتی ہے جو متواتر کئی سال سے ہے احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس کی یہ تکلیف دور فرمائے۔

خاکسار فضل الٰہی انوری پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ

خلیفہ صباح الدین احمد صاحب دارالیمن ربوہ

والدِ محترم خلیفہ صلاح الدین احمد صاحب مرحوم

اس میں شک نہیں کہ باپ ہر بیٹے کو پیارا ہوتا ہے۔ لیکن میرے والد صاحب مرحوم و مغفور ایسی صفات کے حامل تھے۔ جن کی وجہ سے ان کی یاد میں کمی کی بجائے دن بدن اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے وہ ہمیں تکلیف میں دیکھ تڑپ جاتے تھے اور اپنی تکلیف میں مسکراتے تھے۔ وہ ہر قدم پر ہماری رہبری کرتے تھے۔ انہوں نے ہمیں دین سکھایا۔ خدا تعالیٰ پر بھروسہ رکھنے کا سبق دیا۔ ہر تکلیف میں مردانہ وار مقابلہ کرنا سکھایا۔ وہ صرف باپ ہی نہیں تھے بلکہ ایک ہمدرد دوست کا رنگ بھی رکھتے تھے۔

اے خدا تو ہماری دلجوئی فرما ہمیں بھی ویسا ہی توکل اور بھروسہ دے اور صبر جمیل کی طاقت عطا فرما۔ آمین اللھم آمین۔

والد صاحب مرحوم کسی کام کی غرض سے چند دن کے لئے مظفرآباد اور راولپنڈی تشریف لے گئے۔ ۶ر دسمبر ۱۹۶۳ء کی شام کو دل کا حملہ ہوا گورنمنٹ سنٹرل ہاسپٹل راولپنڈی میں زیر علاج رہے۔ ڈاکٹروں نے Coronary thrombosis (Coronaries) تشخیص کیا۔ جس کی وجہ سے دل کے ایک والو نے کام کرنا بند کر دیا تھا۔ تو دن آکسیجن دی جاتی رہی۔ طبی طور پر ہر ممکن کوشش کی جاتی رہی۔ لیکن خدا تعالیٰ کو یہی منظور تھا۔ آپ نو دسمبر کو تین بجکر دس منٹ پر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

اسی رات آپ کا جنازہ ربوہ لایا گیا اور دس دسمبر کو بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کیا گیا۔ مجھے وفات سے چند منٹ قبل ہی آپ سے ملنا نصیب ہوا۔ میں نے آپ سے مصافحہ کیا۔ آپ نے مجھے قریب کر کے فرمایا "اب میں سکون کی نیند سوتا ہوں۔ اس کے بعد آپ ہمیشہ کی اور سکون کی نیند سو گئے۔ خدا تعالیٰ آپ پر اپنی بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور اپنا قرب نوازے

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسے دل تو اسی پہ جاں فدا کر

میرے چھوٹے بھائی عزیزم فلاح الدین احمد جو کہ بیماری کے دوران میں آپ کے پاس تھے۔ آپ نے ۸ر دسمبر کی دوپہر کو ایک پیغام لکھوایا جو میں سب احباب تک پہنچا دیتا ہوں۔ آپ نے لکھوایا "میں سب سے خوش ہوں۔ سب سے معافی چاہتا ہوں سب کو سلام" آپ نے چند روز قبل ہم سب کو نصائح کے خطوط بھی تحریر کئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو بھی حضور اقدس نے والد صاحب

مرحوم و مغفور کی وفات کی خبر قبل از وقت دے دی تھی۔ حضور نے ۹ دسمبر دوپہر کے کھانے کے بعد حضرت سیدہ ام متین صاحبہ سے میری والدہ صاحبہ کے بارے میں دریافت فرمایا اور فرمایا کہ "خلیفہ صلاح الدین احمد فوت ہو گئے ہیں" اللہ تعالیٰ نے حضرت امیر المومنین کو وفات کی خبر دے کر ہمارے لئے تسلی کا سامان پیدا کیا۔ بلاشبہ خدا تعالیٰ ہر نگران سے بڑھ کر نگران ہے وہی ہمارا رہبر و رہنما ہے

محترم دادا جان حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خدا تعالیٰ سے خبر پا کر والد صاحب کی پیدائش کی خبر قبل از وقت دی تھی۔ چند ماہ بعد حضرت دادی جان رضی اللہ عنہا نے خواب میں دیکھا کہ والد صاحب مرحوم کی عمر ۸ ماہ ہو گی آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور خواب بیان کی حضور نے دعا فرمائی اور فرمایا کہ خدا تعالیٰ کا ایک ماہ ہمارے کئی سال کے برابر ہوتا ہے حضور علیہ السلام کے ارشاد کے مطابق خدا تعالیٰ نے محترم والد صاحب کو ۵۵ سال کی عمر عنایت فرمائی۔

محترم والد صاحب ہر معاملہ میں خدا تعالیٰ پر توکل اور بھروسہ رکھتے تھے۔ تہجد کی نماز میں التزام فرماتے اور صبح شام دونوں وقت باقاعدہ تلاوت قرآن کریم فرمایا کرتے۔ میری چھوٹی ہمشیرہ امۃ الباسط مرحومہ کی وفات پر صبر کا خاص نمونہ دکھایا۔ گھر میں بچوں سے سلوک نہایت مشفقانہ تھا۔ اکثر نصائح فرماتے۔ خاص طور پر سلسلہ سے وابستگی خدا تعالیٰ پر توکل اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عزت کرنے کی تلقین فرماتے تھے۔ گھر میں سب سے بے تکلف تھے لیکن سب آپ کا احترام کرتے تھے۔ آپ سوائے دینی معاملات کے یعنی نماز میں سستی وغیرہ کے اور کسی معاملہ میں بہت کم ناراض ہوتے تھے۔

آپ نے ہم چاروں بھائیوں کو بطور وقف کے پیش کیا اور جب مجھے تحریک جدید کی طرف سے پوچھا گیا۔ تو میرے وقف کرنے پر آپ بہت خوش ہوئے اور آپ کی خوشی کا اظہار آپ کے خط سے ہوتا ہے جو آپ نے اس کے بارے میں مجھے تحریر فرمایا ——— آپ تحریر فرماتے ہیں:-

"بیٹا تم کو مبارک ہو کہ تم جامعہ احمدیہ میں سلسلہ احمدیہ کا مبلغ بننے کے لئے داخل ہو گئے ہو اب ارادہ کر لو کہ خاص محنت اخلاص اور توجہ سے پڑھائی کرنی ہے خصوصاً دعاؤں پر بہت ہی زور دینا ہے کامیابی اور خدمت دونوں چیزیں اللہ تعالیٰ کی رضا پر منحصر ہیں بشرطیکہ محنت تقویٰ اور اخلاص ہو۔ اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہو اور تمہیں خارق عادت کامیابی اور خدمت کا موقعہ عطا فرمائے آمین ثم آمین خصوصاً افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا احترام اور خدمت اور ان سے دعاؤں کی درخواست کرتے رہنا کامیابی کا بہت بڑا گر ہے نیز بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان اور ان سب کے لئے دعا بھی التزام سے کرتے رہو اور پھر ہم سب کے لئے بھی دعا کرتے رہو میں اب خاص طور پر تمہارے لئے دعا کرتا ہوں"

احباب دعا فرماویں کہ خدا تعالیٰ مجھے آپ کی قیمتی نصائح پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور اپنی خاص نصرت سے مدد فرمائے آمین اللھم آمین۔

محترم والد صاحب مرحوم مغفور نے مدرسہ احمدیہ میں بھی چار پانچ سال تک تعلیم پائی پھر صدر انجمن احمدیہ میں مہتمم نشر و اشاعت اور انچارج ضیاء الاسلام پریس تین سال تک سلسلہ کی خدمت بجا لاتے رہے تفسیر کبیر کی پہلی جلد کی اشاعت جو جلسہ سالانہ سے قبل قلیل عرصہ میں شائع ہوئی آپ نے بھی خاص حصہ لیا حضرت امیر المومنین نے آپ کو حسن کارکردگی کے طور پر تفسیر کبیر کی ایک جلد بطور انعام عنایت فرمائی۔ آپ احمدیہ کور (TERRITORIAL FORCE) میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق شامل ہوئے جہاں آپ نے حضرت صاحبزادہ کیپٹن مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نائب کے طور پر کام کرتے رہے۔ فرمایا کرتے تھے کہ رکروٹنگ کے بعد جب آپ کو کمیشن ملا تو آپ نے دعا کی کہ اے خدا میں تیرے سوا کسی کی غلامی نہیں چاہتا۔ اب میں جماعتی خدمت بجا لا رہا ہوں میں اس وقت خوش ہوں گا جب تو مجھے اپنی غلامی بخشے گا"۔ احمدیہ کور ٹوٹنے پر باوجود انگریز افسروں کے اصرار کے آپ ملٹری کو چھوڑ کر واپس آ گئے۔

حضرت امیر المومنین نے والد صاحب مرحوم کی شادی کا پیغام حضرت ڈاکٹر حشمت علی صاحب حابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاں بھجوایا اور فرمایا نکاح میرے نکاح کے ساتھ پڑھا جائے گا اس طرح ۱۹۳۵ء میں حضور کا نکاح حضرت ام متین کے ساتھ ہوا اور والد صاحب کا نکاح بھی اس موقعہ پر حضرت مفتی محمد صادق صاحب رضی اللہ عنہ نے پڑھا۔ میری پیدائش سے قبل حضور نے فرمایا تھا کہ ایک لڑکا ہو گا جو اپنے ساتھ کچھ بھائی اور لائے گا آپ نے اسی وقت سب کے نام

تجویز فرمائے کہ یہی نام ترتیب وار رکھے جائیں حضور کے ارشاد کے مطابق سات لڑکے جن میں سے تین قضائے الٰہی سے فوت ہو گئے میری سب سے چھوٹی ہمشیرہ کی پیدائش ۵ نومبر ۱۹۵۶ء پر حضور نے اس کا نام امۃ الآخر تجویز کیا اور فرمایا "بس یہ آخری لڑکی ہے"۔

محترم والد صاحبؓ ۱۹۴۰ء میں تجارت کی غرض سے دہلی تشریف لے گئے وہاں آپ نے جنگ عظیم دوم کے لئے سامان سپلائی کے ٹھیکے لئے آپ فرمایا کرتے تھے کہ میں نے خدا تعالیٰ سے دعا کی کہ اے خدا ہمیں سا تھی تاجر ہندو ہیں جو کہ بہت دولت مند ہیں تو مجھے ایک احمدی ہونے کی وجہ سے ان کے مقابلے میں آنے کی توفیق عطا فرما۔ آپ فرماتے کہ پھر خدا تعالیٰ نے ایسی برکت ڈالی دہلی میں دو فیکٹریاں قائم کیں مزید تجارت بھی بہت بڑھ گئی تقسیم ملک کے موقع پر آپ قادیان تشریف لے آئے اور نومبر ۱۹۴۷ء تک قادیان ہی میں مقیم خدمت بجا لاتے رہے۔

آپ نے ۱۹۴۶ء میں میری عمر آٹھ سال ہونے کے باوجود مجھے اور میرے چھوٹے بھائی عزیزم فلاح الدین احمد قادیان تعلیم کی غرض سے بھجوا دیا تھا۔ ایک دفعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے حفاظت مرکز کے لئے چندہ کی تحریک کی جس پر خاکسار نے اپنے جیب خرچ سے چندہ دیا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے میرے چندہ دینے پر ایک خطبہ میں اظہار خوشنودی فرمایا جو یکم مئی ۱۹۴۷ء کے الفضل میں شائع ہوا۔ والد صاحبؓ میرے چندہ دینے پر بہت خوش ہوئے مبارکبادی کا ایک خط لکھا اور انعام کے طور پر ایک سائیکل خرید کر دیا۔

دہلی میں تراہا بیرم خاں میں آپ کی فیکٹری بنوائی جو مسلمانوں کا علاقہ تھا بعض مسلمان مولویوں کو جب علم ہوا کہ ایک احمدی فیکٹری لگا رہے ہیں انہوں نے اکٹھے ہو کر مشورہ کیا اور لوگوں کو عدم تعاون اور فیکٹری کو نقصان پہنچانے کے لئے اکسایا۔ والد صاحب وہاں تشریف لے گئے لوگوں نے شور مچا دیا کہ آپ اپنے عقائد بیان کریں آپ نے کہا پہلے میں اپنے عقائد بیان کروں گا اس کے بعد آپ کے علماء اپنے عقائد بیان کریں پھر فیصلہ ہو گا چنانچہ والد صاحبؓ نے کہ میں خدائے واحد و یگانہ پر یقین رکھتا ہوں اس کے رسول اور اس کی کتاب پر میرا ایمان ہے اور رسول کریم صلعم کے اقوال میرے لئے مشعل راہ ہیں"

(باقی)

تصحیح

مورخہ ۱۴ر جولائی کے الفضل کے صفحہ ۸ پر ایک اشتہار "لاہور گیدو رسٹو سنیٹر ۱" کے عنوان سے شائع ہوا ہے اس میں کتابت کی غلطی سے پتہ غلط چھپ گیا ہے صحیح پتہ یہ ہے

گیدو رسٹو سنٹر ۱۲ ہاتھی شریف بلڈنگ میکلوڈ روڈ لاہور

نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا ایک ارشاد

عن عائشہؓ قالت سمعت رسول اللہ صلعم
یقول ما خالطت الزکوٰۃ مالاً قط الا اھلکتہ

یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مال پر زکوٰۃ واجب ہو مگر ادا نہ کی جائے بلکہ زکوٰۃ کا حصہ اس میں شامل رہے تو وہ دوسرے مال کو بھی تباہ اور برباد کر دے گا۔"

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ ارشاد کسی تشریح کا محتاج نہیں۔ الحمد للہ کہ جماعت احمدیہ کے احباب وہ ہیں جو بفضلہ تعالےٰ صاحب نصاب ہیں اور جن کو ادائیگی زکوٰۃ کا احساس ہے باقاعدگی سے اپنے پر واجب زکوٰۃ ادا کرتے ہیں مگر ابھی کئی ایسے احباب بھی ہیں جن پر زکوٰۃ واجب تو ہوتی ہے مگر غالباً لاعلمی کی وجہ سے ادا نہیں کر رہے۔ پس ضرورت ہے کہ صدران و سیکرٹریان مال جماعتہائے احمدیہ و انسپکٹران بیت المال تمام ایسے احباب کو آنحضور صلعم کے ارشاد مندرجہ بالا سے مطلع فرمائیں۔

(ناظر بیت المال — ربوہ)

نتیجہ ناصرات الاحمدیہ امتحان دینی معلومات

منعقدہ مئی ۱۹۶۳ء

ناصرات احمدیہ کا دینی معلومات کا امتحان اس سال مئی میں لیا گیا تھا۔ اس امتحان میں کل ۱۹۱ طالبات شامل ہوئیں۔ جن میں سے بڑے گروپ کی ۸۳ اور چھوٹے گروپ کی ۹۰ لڑکیاں تھیں ان میں سے ۲۳ بڑے گروپ میں سے اور ۶۸ چھوٹے گروپ میں سے کامیاب ہوئیں۔ ہر شہر کا نتیجہ بذریعہ ڈاک بھجوا دیا گیا ہے مفصل نتیجہ مصباح میں شائع کر دیا جائے گا۔ انشاء اللہ
ہر گروپ میں اول دوم اور سوم آنے والی طالبات کے نام یہ ہیں۔

بڑا گروپ:-

اول۔ امۃ المصور فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ — ۹۰/۱۰۰
دوم۔ حلیمہ مسلم سرگودہا — ۸۷/۱۰۰
سوم۔ نصرت جہاں ہفتم بی نصرت ماڈل سکول ربوہ — ۸۶/۱۰۰

چھوٹا گروپ:-

اول۔ حمیدہ فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ — ۴۷½/۵۰
دوم۔ نزہت عزیز " " " — ۴۶½/۵۰
سوم۔ شاہدہ جمیل راولپنڈی — ۴۵/۵۰

خدا تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ ان بچیوں کی یہ کامیابی ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور بیش از بیش ترقیات عطا فرمائے۔ آمین
(جنرل سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ ربوہ)

چندہ ماہوار انصار اللہ

یہ خوشکن بات ہے کہ مجلس انصار اللہ کا ماہوار چندہ خدا تعالےٰ کے فضل سے تدریجی بجٹ سے بڑھ گیا ہے۔ تاہم زمیندارہ مجالس کو نوٹ کر لینا چاہیئے کہ فصل ربیع زمینداروں کے گھروں میں پہنچ چکی ہے اس لئے وہ تمام زمیندار اراکین سے کم از کم چھ ماہ کا چندہ یکمشت وصول کر کے مرکز میں بھجوا دیں۔ اس وقت ان کے لئے وصولی آسان ہے۔ اسلئے موقع سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ — ربوہ)

ولادت — میرے بیٹے عزیز لطیف احمد عارف واقف زندگی کو اللہ تعالےٰ نے مورخہ ۵ جولائی ۱۹۶۳ء کو ربوہ میں پہلا بچہ عطا کیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو صحت والی لمبی زندگی عطا کرے نیک اور خادم دین بنائے نیز اپنے تمام خاندان کے لئے ہر لحاظ سے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ (حاجی محمد الدین درویش قادیان حال ربوہ)

درخواست دعا — خاکسار کا ایک کیس چل رہا ہے۔ جس کا عنقریب فیصلہ ہونے والا ہے احباب کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔
(چوہدری غلام حسین مارٹن روڈ کراچی ۵)

لجنہ اماء اللہ کا ساتواں سالانہ اجتماع

۲۵-۲۶-۲۷ اکتوبر ۱۹۶۳ء

تمام لجنات کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ہمارا آئندہ سالانہ اجتماع ۲۵-۲۶-۲۷ اکتوبر کو دفتر لجنہ اماء اللہ ربوہ میں منعقد ہوگا۔ تمام لجنات کوشش کریں کہ ان کی طرف سے نمائندہ شامل ہو۔ ہدایات بھجوا دی گئی ہیں ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔ ناصرات الاحمدیہ کا اجتماع بھی لجنہ کے ساتھ ہی منعقد ہوگا اس کی ہدایات بھی ساتھ ہی شامل ہیں۔

چندہ سالانہ اجتماع — سالانہ اجتماع کا چندہ ہر ممبر کو ادا کرنا لازمی ہے سال میں ایک مرتبہ ۸ر فی ممبر کے حساب سے یہ چندہ وصول کیا جائے۔ اب چونکہ سالانہ اجتماع کا کام شروع ہو چکا ہے۔ اسلئے براہ مہربانی ہر لجنہ ہر ممبر سے ۸ر سالانہ شرح کے حساب سے یہ چندہ وصول کر کے بھجوائیں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مجالس خدام الاحمدیہ ضلع جہلم کی دوسری سالانہ تربیتی کلاس

مجالس خدام الاحمدیہ ضلع جہلم کی دوسری سالانہ تربیتی کلاس از ۱۹ جولائی تا ۲۶ جولائی ۱۹۶۳ء بمقام مسجد احمدیہ جہلم منعقد ہو رہی ہے۔ انشاء اللہ تعالےٰ اس تربیتی کلاس میں مکرم و محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ اور علماء سلسلہ کی شمولیت متوقع ہے۔ اس تربیتی کلاس کے متعلق ضروری ہدایات و اطلاعات مجالس ضلع جہلم کو بھجوائی جا چکی ہیں۔ اس لئے ہم قائدین مجالس خدام الاحمدیہ ضلع جہلم سے خصوصاً اور بیرون ضلع سے عموماً درخواست کرتے ہیں کہ وہ اس بابرکت تقریب میں خود بھی تشریف لائیں اور اپنے ساتھ زیادہ سے زیادہ خدام لا کر ہماری حوصلہ افزائی فرما دیں۔ اس تربیتی کلاس میں ضلع جہلم کی ہر مجلس کی نمائندگی اشد ضروری ہے اس لئے خدام زیادہ سے زیادہ تعداد میں تشریف لائیں۔

طعام و قیام کا انتظام مجلس مقامی کے ذمہ ہوگا۔ البتہ موسم کے مطابق بستر، نوٹ لینے کے لئے ایک پنسل اور کاپی ہمراہ لائیں۔

(خاکسار محمد احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع جہلم)

انسپکٹر انصار اللہ کا تقرر

صدر صاحب مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے مکرم ماسٹر ضیاء الدین صاحب پنشنر محلہ دارالبرکات ربوہ کو ربوہ بشمول احمد نگر و چنیوٹ کی مقامی مجالس کیلئے سال رواں کے اختتام یعنی ۳۱ دسمبر ۶۳ء تک کیلئے آنریری انسپکٹر مقرر فرمایا ہے۔ تمام عہدیداران و اراکین انصار اللہ سے گذارش ہے کہ وہ ازراہ کرم محترم ماسٹر ضیاء الدین صاحب موصوف سے تعاون کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ — ربوہ)

ضروری اعلان

پریذیڈنٹ صاحب جماعت احمدیہ لنگے ضلع گجرات کی درخواست پر ان کو مسجد کے لئے چندہ کی فراہمی کے لئے مورخہ ۳۰/۶/۶۳ تک اجازت دی گئی تھی۔ مذکورہ بالا معیاد اجازت ختم ہو چکی ہے۔ لہذا احباب جماعت ضلع گجرات مطلع رہیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

اعلان

الفرقان بابت ماہ جولائی باقاعدہ چیکنگ کے بعد ۱۰ تاریخ کو پوسٹ کیا جا چکا ہے۔ جن احباب کو بیس تاریخ تک رسالہ نہ ملے وہ مطلع فرما دیں۔ اس کے بعد رسالہ دوبارہ بھیجا جا سکے گا۔

(مینیجر الفرقان ربوہ)

امراء و پریذیڈنٹ صاحبان جماعت ہائے احمدیہ کی توجہ کے لئے

امسال مجلس مشاورت کی سفارش پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جو اہم فیصلہ جات فرمائے ہیں وہ اخبار الفضل مورخہ ۲۳ رجون ۱۹۶۳ء میں شائع ہو چکے ہیں ان میں سے فیصلہ نمبر ۳۵ کے مطابق نظارت بیت المال پر یہ فرض عاید کیا گیا ہے کہ نادہندگان اور بے شرح چندہ دینے والے احباب کی مکمل فہرستیں تیار کی جائیں۔ اس غرض کے لئے مطلوبہ مطبوعہ فارم تمام جماعتوں کو بھجوائے جا رہے ہیں تمام امراء و پریذیڈنٹ صاحبان سے التماس ہے کہ یہ فارم مکمل کروا کر جتنی جلد ہو سکے لیکن زیادہ سے زیادہ یکم ستمبر ۱۹۶۳ء تک نظارت بیت المال کو بھجوا دیں۔ اگر کسی جماعت کو یہ فارم نہ ملے ہوں تو نظارت ہذا کو لکھ کر منگوا لئے جائیں۔

(ناظر بیت المال)

امانت تحریک جدید کی ضرورت

امانت تحریک میں شمولیت مفت کا ثواب ہے۔ کیونکہ امانت تحریک میں حساب کھولنے سے حساب داران جب چاہیں اپنی رقوم برآمد کروا سکتے ہیں اور ان کی جمع کردہ رقوم بفضلہ تعالےٰ بالکل محفوظ ہیں نیز اس طرح کفایت شعاری اور پس اندازی کے نتیجہ میں افراد جماعت نے بہت سے فوائد حاصل کئے ہیں لیکن اب معلوم ہوتا ہے کہ جماعت نے مجموعی طور پر اس تحریک میں حصہ نہیں لیا۔ اس لئے بذریعہ عریضہ ہذا التماس ہے کہ آپ خود بھی امانت تحریک جدید حساب کھلوائیں نیز اپنے حلقہ میں اس کے لئے پرزور تحریک فرمائیں!

(افسر امانت تحریک جدید)

پاکستان ویسٹرن ریلوے

مشرقی اور مغربی پاکستان کے درمیان ریلوے اور بحری ذرائع کے ذریعہ سامان کی براہ راست آمد و رفت

پاکستان کے دونوں حصوں کے مابین سامان کی آمد و رفت کے لئے بکنگ کا دائرہ وسیع کر دیا گیا ہے تاکہ زیادہ سٹیشن اور سامان شامل ہو سکیں۔

پی ڈبلیو آر۔ اور پی ای آر کے مندرجہ ذیل اسٹیشنوں سے درج ذیل اشیاء کی بکنگ ہو سکے گی۔

پی ڈبلیو آر اور پی ای آر کے جن سٹیشنوں سے بکنگ ہو سکے گی اور جو اشیاء بھیجی جا سکیں گی ان کے ناموں کی مکمل فہرست نظر ثانی کے بعد ذیل میں دی جاتی ہے

۱۔ اسٹیشن جن کے ذریعے اندرونی اور بیرونی بکنگ ہو سکے گی۔

(الف) پاکستان ویسٹرن ریلوے

بہاولپور۔ بہاولنگر۔ بنوں۔ بھکر چشتیاں۔ چیچہ وطنی روڈ۔ فورٹ عباس۔ گجرات۔ گوجرانوالہ گمبٹ۔ حیدرآباد۔ ہارون آباد۔ جلو۔ خانپور۔ خیرپور قصور خانیوال۔ ہری پور ہزارہ۔ خیرآباد (کھڈ) خوشحال کوٹ۔ لاہور۔ لائل پور۔ لارنس پور۔ میانوالی۔ منڈی بورے والا۔ مردان۔ میرپور خاص منٹگمری۔ ملتان شہر۔ اوکاڑہ۔ پٹ اور چھاؤنی۔ پٹ در شہر۔ پیلاں۔ کوئٹہ۔ راہوالی۔ رحیم یار خان۔ راولپنڈی۔ سرگودھا۔ سیالکوٹ۔ صادق آباد۔ شکارپور۔ سکھر بندر۔ سکھر داہ۔ اور وزیرآباد۔

(ب) پاکستان ایسٹرن ریلوے:۔

بوگرہ۔ چاندپور۔ چاٹو مہانی۔ ڈھاکہ۔ دولت گنج۔ دھوم۔ دیناج پور۔ جیسور۔ میمن سنگھ۔ نرائن گنج۔ راج شاہی۔ رنگپور۔ سنتاہار۔ سلہٹ۔ کومیلا۔ شائستہ گنج۔ کھلنا۔ کشتیا۔ الیشردی۔ بھائرب بازار۔ سردار روڈ۔ سیدپور اور فرید پور۔

۲۔ اشیاء جن کی بکنگ ہو سکتی ہے:۔

(الف) مغربی پاکستان سے:۔ بوٹ اور جوتے۔ آلات سامان جراحی۔ اور سپورٹس کا سامان۔ دوائیاں۔ سرسوں اور توریئے کا تیل۔ دیجی ٹیبل آئل اور گھی خشک میوہ جات۔ سوتی سوت روئی کی مصنوعات گرم مصالحے تمباکو سنگ مرمر اور اس کی سلیں۔ کٹنگ کرنے والے تیل آہنی اوزار دستی آلات اور چھوٹے درکشاپ کے آلات) بجلی کا سامان ٹیکسٹائل کے رنگ (کپڑا بننے کے رنگ) ملک پوڈر۔ گلوکوز۔ بلیچنگ پوڈر۔ پیتل کے لیمپ سٹوو۔ تیل کے چولہے لالٹین گھاس کاٹنے کی مشین۔ قفل اور لوہے کے آلات۔ پرنٹنگ ٹائپ۔ چھپائی کا سامان۔ چھپائی کی مشینری۔ صابن ہر قسم۔ نشاستہ۔ ہر قسم کے بیج۔ گتہ۔ تختے کے ٹکڑے شکن دار گتہ۔ صندوق اور کتابیں اور مطبوعات ٹینچ۔ دال۔ آئرن پریس۔ بسکٹ سائیکل اور اس کے پرزے۔ نائٹ بکس۔ کنکری ٹائر اور ٹیوب۔ سرخ مرچ تارپین کا تیل کپڑا بننے کی مشینری اور اس کے فاضل پرزے ربڑ کی مصنوعات ہر قسم اور مرغبانی کا سامان ذیل کے مطابق:۔

بچے نکالنے کی مشین اور انڈے سینے والی مشین بغیر بجلی کے مشینری اور مشینی اوزار اور ہر قسم کی ادنیٰ مصنوعات۔ ہارڈویر۔ این او سی۔ پلاسٹک کا سامان اس کی مصنوعات یا غیر مصنوعہ۔ رنگ اور رنگ دینے کا مسالہ ڈوڈیزن لے اور پینٹ اور وارنش ڈوڈیزن لے اور پیتل کا سامان مٹی کا سامان یا پتھر کا سامان ڈرمسیز۔ موٹر ٹریکٹر اور اس کے ضروری آلات سی او این۔ جوتا چڑھانے کا لب۔ خام روئی جو کہ گانٹھوں ۵ ہزار ڈیٹ شکل میں ہو۔ تالے قیمہ بنانے کی مشین۔ آئس کریم بنانے کی مشین پھلوں کا جوس نکالنے کی مشین۔

(ب) مشرقی پاکستان سے:۔ ماچس۔ دالیں۔ چھالیہ۔ کاغذ اور سن کی مصنوعات۔ ناریل رسیاں۔ دوائیاں۔ تمباکو۔ کھالیں اور چمڑا۔ سوتی پیس گڈز خشک سرخ مرچ اخروٹ مونگ پھلی۔ شیونگ بلیڈ۔ انڈے اور مرغیاں۔ چائے چاول۔ اعلیٰ ٹاٹ کے تھیلے دیسی لکڑی کی پنسلیں۔

۳۔ خوردہ اشیاء کی بکنگ:۔ مندرجہ بالا تمام اشیاء ما سوائے سرسوں کا تیل نباتاتی تیل اور گھی خوردہ اشیاء کی حیثیت میں بک کرائی جا سکیں گی خوردہ اشیاء جو کہ ریلوے اور بحری ذرائع سے آمد و رفت کی جائیں گی کا وزن اور حجم بالترتیب ۲۰ سیر اور ۵ مکعب فٹ ہوگا۔

۴۔ مغربی پاکستان کے بالائی علاقوں کے اسٹیشنوں سے چٹاگانگ کے لئے اور مشرقی پاکستان کے بالائی علاقوں کے اسٹیشنوں سے کراچی کے لئے بکنگ ہو سکے گی۔

۲۔ اگر اسکیم ہذا کی تجارتی طبقے کی طرف سے سرپرستی ہوئی تو اشیاء اور سٹیشنوں کی تعداد بڑھا دی جائے گی

۳۔ مزید تفصیلات کے لئے متعلقہ سٹیشن ماسٹر سے رجوع کیجئے۔

چیف کمرشل مینیجر۔

اعلان برائے امتحان لجنہ اماء اللہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر انتظام دوسری ششماہی کے امتحان کے لئے کتاب لیکچر سیالکوٹ مقرر تھی لیکن اب نظارت اصلاح و ارشاد کے فیصلہ کے مطابق رسالہ سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب کا امتحان ہوگا لیکچر سیالکوٹ کا امتحان اگلے سال کی پہلی ششماہی میں لیا جائے گا انشاء اللہ العزیز۔

لجنات اس کتاب کے امتحان کے لئے تیاری کریں اور اگر کتاب نہ ہو تو دفتر لجنہ مرکزیہ سے یا دفتر اصلاح و ارشاد سے منگوا لیں۔

ضروری اعلان

خریداران الفضل کے پتوں کی نئی چٹیں چھپوائی جا رہی ہیں جن احباب نے کسی قسم کی کوئی درستی یا تبدیلی کروانی ہو۔ وہ مورخہ ۲۵ر جولائی ۶۳ء تک دفتر ہذا کو مطلع فرما دیں۔ (مینیجر)

نتیجہ سالانہ امتحانات سنہ ۱۹۶۳ء الجامعۃ الاحمدیہ

الدرجۃ الخامسۃ

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۸۴	لطیف احمد	۶۶۸/۱۲۰۰
۸۵	سیف اللہ یوسف	۷۲۵ دوم
۸۶	محمد عثمان چینی	۶۳۰
۸۷	محمد شفیق قیصر	۸۰۹ اوّل

الدرجۃ الرابعۃ

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۷۷	محمد یوسف سلیم	۸۵۸/۱۲۰۰ اوّل
۷۸	بشیر الدین محمود	۷۱۷
۷۹	واجد نصیر احمد	۷۹۷ دوم
۸۰	عطاء الکریم - فقہ کا امتحان دینے کے بعد نتیجہ نکلے گا۔	
۸۱	داؤد احمد حنیف	۷۲۷
۸۲	قریشی مبارک احمد	کمپارٹمنٹ فقہ
۸۳	محمد عیسیٰ	۷۲۸

الدرجۃ الثالثۃ

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۷۳	بشیر احمد اختر	۸۰۵/۱۲۰۰ اوّل
۷۴	لئیق احمد طاہر	۷۸۸ دوم
۷۵	عزیز محمد اطہر	۷۶۱
۷۶	نصر اللہ خان ناصر	۷۱۲

الدرجۃ الثانیۃ

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۶۶	محمد علی	۶۰۵/۱۲۰۰ دوم
۶۷	سلطان احمد	کمپارٹمنٹ انگریزی
۶۸	مرزا محمد اقبال	کمپارٹمنٹ حدیث
۶۹	محمود احمد	۶۰۴
۷۰	نعیم احمد	۷۲۹ اوّل
۷۱	عبد الباری قیوم	کمپارٹمنٹ حدیث
۷۲	عبد الوہاب صابر	۵۸۵

الدرجۃ الاولیٰ

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۵۳	منور احمد سٹیالوی	کمپارٹمنٹ انگریزی
۵۴	محمد اعظم اکسیر	" صرف ونحو
۵۶	یوسف عثمان	ترقی دی گئی
۵۹	محمد شفیق انور	۷۱۶/۱۲۰۰
۶۰	میر عبد الرشید تبسم	۶۳۲
۶۱	مرزا منصور احمد	۷۵۹ اوّل
۶۲	خلیفہ صباح الدین	کمپارٹمنٹ صرف ونحو
۶۳	عزیز الرحمٰن خالد	۶۳۰
۶۴	میر عبد الرشید بی اے	۷۷۰ دوم
۶۵	منصور احمد بشیر	۶۹۷

الفصل الخامس

(امتحان از وکالت تعلیم)

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۱	رفیق احمد	کمپارٹمنٹ انگریزی
۲	صدیق احمد	۶۱۵/۹۰۰
۷	میر عبد المجید	کمپارٹمنٹ انگریزی
۸	عبد المالک	۵۳۰
۱۱	عبد الغفار	۵۵۰
۱۲	محمد صلاح شمس	۶۲۷ دوم
۱۳	صفی الرحمٰن خورشید	۵۴۰

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۱۵	مجید احمد	۴۸۱
۱۶	حمید اللہ	۶۱۶
۱۷	فضل کریم	۴۸۷
۲۱	اللہ بخش	۶۶۱ اوّل

سپیشل میٹرک

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
S-۳	فضل الٰہی	۴۲۲/۷۵۰
S-۴	ملک محمد اکرم	۳۵۰
S-۶	حیدر علی ظفر	۵۳۸ اوّل
S-۷	خلیل احمد مبشر	۴۵۰ دوم
S-۸	مبارک احمد بھٹی	۳۷۲
S-۹	رانا محمد سلیم خاں	۳۷۸

الفصل الرابع

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۴۲	نذیر احمد اختر	۶۰۷/۸۵۰ اوّل
۴۳	عبد الرزاق	۵۴۶ دوم
۴۵	نعیم اللہ	۵۰۱
۴۴	ظفر اللہ محمود	ترقی دی گئی
۴۶	محمد اشرف اسحٰق	۴۷۹
۴۷	قریشی مبارک احمد	۴۱۴
۴۸	صالح محمد خان	ترقی دی گئی
۴۹	عبد الحمید پرویز	۴۲۰
۵۱	ظہور احمد	۵۰۴

الفصل الثالث

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۳۰	منظور احمد	۳۰۷
۳۱	عبد الغفور خادم	۳۴۳
۳۲	عبد السلام طاہر	۴۷۹
۳۳	محمد رفیق	۴۰۹
۳۴	انیس الرحمٰن	۴۴۹
۳۵	مرزا منظور احمد	ترقی دی گئی
۳۶	رفیق احمد جاوید	۵۱۰ دوم
۳۷	منہاج النبی	۳۰۸
۳۸	رفیق احمد نعیم	۵۳۲ اوّل
۳۹	عبد السلام بنگالی	۳۵۰
۴۰	محمد مسلم بنگالی	۳۲۱
۴۱	احمد جان	۲۷۹

الفصل الثانی

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۱	محمد رفیق صدیق	۳۰۵
۲	مسعود احمد	۲۷۴
۳	مبارک احمد	۴۶۹
۴	محمد علی	۴۵۷
۵	حفیظ احمد	۲۸۵
۶	مظفر احمد	۳۷۶
۷	محمد اسلم	۳۰۷
۸	محمد بشیر	۲۸۱
۹	سلطان احمد	۴۳۱
۱۰	محمد اسلم خان	۲۶۲
۱۱	ظفر احمد	۴۸۰
۱۲	سعید احمد	۴۸۵ دوم

بعض ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

• ماسکو ۱۵ جولائی۔ روس نے کہا ہے کہ اگر امریکی سامراجیوں نے کیوبا پر چڑھائی کی تو وہ کیوبا کے دفاع کے لئے امریکہ پر راکٹوں سے حملہ کر دے گا۔ یہ دھمکی روسی کمیونسٹ پارٹی کے ایک "کھلے خط" میں دی گئی ہے۔ جس میں چینی کمیونسٹ پارٹی کے الزامات کے جواب دئے گئے ہیں۔ یہ خط روسی کمیونسٹ پارٹی کے اخبار پراودا میں شائع ہوا ہے۔ روسی کمیونسٹ پارٹی کے بیان میں ان اقدامات کی تفصیل بتانے کے بعد جو روس نے کیوبا کو امداد دینے اور بحران دور کرنے کے سلسلہ میں کئے ہیں۔ کہا گیا ہے کہ امریکہ نے وعدہ شکنی کی اور کیوبا پر چڑھائی کی تو ہم اسی طرح روسی سرزمین سے کیوبا کے عوام کی مدد کریں گے۔ جس طرح ہم کیوبا کے علاقے سے کرتے موجودہ صورت میں ہمارے راکٹوں کو کچھ زیادہ فاصلہ طے کرنا پڑے گا۔ لیکن نشانہ کی صحت میں کوئی فرق نہیں پڑے گا۔

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۱۳	محمد افضل	۳۹۹
۱۴	منظور احمد	۳۷۳
۱۵	مبارک احمد	۳۳۱
۱۶	ناصر احمد	۳۶۵
۱۷	عمر احمد	۳۰۵
۱۸	محمد ارشد ناصر	۲۸۰
۱۹	عبد القدیر فیاض	۳۸۷
۲۰	بشیر احمد بنگالی	ترقی دی گئی
۲۱	محمد حبیب اللہ	ترقی دی گئی
۲۲	محمود احمد	۳۱۳
۲۳	محمد طاہر	ترقی دی گئی
۲۴	عبد الغفار	۲۶۴
۲۶	شریف احمد	ترقی دی گئی
۲۷	عباس علی	۵۰۲ اوّل
۲۹	عبد الشکور	۳۳۱

• لاہور ۱۶ جولائی۔ صوبائی دارالحکومت میں جمعہ کے روز تباہ کن طوفان آیا تھا اور اس میں ۴۲ اشخاص ہلاک ہو گئے تھے۔ اس کے اثرات ہنوز محسوس کئے جا رہے ہیں۔ ماڈل ٹاؤن۔ گلبرگ۔ کیسال پارک مزنگ اور اندرون شہر کے بعض علاقے کل رات تک بجلی سے محروم تھے۔ ماڈل ٹاؤن میں بجلی کے کھمبے اکھڑنے اور تار ٹوٹنے سے بہت زیادہ نقصان ہوا ہے۔ خیال ہے کہ اس علاقہ میں بجلی کی بحالی میں ابھی وقت لگے گا۔

• کراچی ۱۵ جولائی۔ تیل اور گیس کی کارپوریشن کے چیئرمین نے ایک بیان میں کہا کراچی کے جنوب میں سمندر سے تیل نکالنے کا کام اکتوبر میں شروع کر دیا جائے گا۔ آپ نے کہا اس وقت تک مشینیں وغیرہ کراچی پہنچ جائیں گی۔ آپ نے کہا روسی ماہروں نے گزشتہ اٹھارہ مہینوں میں دونوں صوبوں میں تیل کی تلاش کے سلسلہ میں کافی کام کیا ہے۔

• ڈھاکہ ۱۵ جولائی۔ شدید بارش کے باعث مشرقی پاکستان کے بیشتر حصوں میں دوبارہ سیلاب آگیا ہے چاٹگام میں سیلاب کی صورت حال خطرناک ہو گئی ہے۔ وسیع رقبہ میں آٹھ سے دس فٹ تک پانی کھڑا ہے۔ سانگو ماتا موہری۔ ملدا۔ کرنافلی اور ان کے معاون دریاؤں میں پانی بڑی تیزی سے بڑھ رہا ہے گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران میں چاٹگام میں بارہ انچ سے زائد بارش ہو چکی ہے۔ جس سے شہر کے نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہو گیا ہے۔

• جکارتا ۱۵ جولائی سیبیتر کے قریب انڈونیشیا کا ایک مسافر بردار جہاز ڈوب گیا۔ اطلاع ملی ہے کہ اکتالیس مسافر گم ہیں۔

سوم معلومات عامہ کے پرچہ میں نصر اللہ خان ناصر درجہ ثالثہ ۹۵/۱۰۰ نمبر حاصل کر کے جامعہ بھر میں اوّل آئے ہیں۔

(پرنسپل الجامعۃ الاحمدیہ)

درخواست دعا

مکرم مرزا عبد الغنی صاحب سابق محاسب صدر انجمن احمدیہ گزشتہ چند سالوں سے نیروبی میں مقیم ہیں۔ نیروبی سے مکرم مولانا عبد الواحد صاحب اور مکرم سید محمد اقبال شاہ صاحب پریذیڈنٹ جماعت نے اطلاع دی ہے کہ مکرم مرزا صاحب گزشتہ چار ماہ سے سخت بیمار ہیں پیٹ میں تکلیف ہے۔ اپریشن بھی ہوا مگر افاقہ نظر نہیں آتا۔ بخار مدت سے ہے۔ اور بعض اوقات نیم بے ہوش رہتے ہیں۔ مکرم مرزا صاحب نے ایسے وقت میں احمدیت قبول کی جبکہ نیروبی میں سخت مخالفت تھی۔ اور پھر واپس آکر لمبا عرصہ قادیان میں سلسلہ کی خدمت بھی کرتے رہے ہیں۔ مرزا صاحب مکرم کے متعلق ذاتی علم ہے کہ وہ جماعت کے غرباء کی وقتاً فوقتاً مالی امداد کرتے رہتے ہیں۔ میں بزرگان سلسلہ اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خاندان اور دیگر دوستوں سے عاجزانہ درخواست کرتا ہوں کہ وہ دعا فرماویں اللہ تعالیٰ مرزا صاحب موصوف کو صحت و تندرستی عطا فرما دے۔ آمین۔

شیخ مبارک احمد

(سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ)